السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''جس نے پیاز یا لہسن یا بگھاٹ کھایا، وہ تین دن تک ہماری مسجدوں میں نہ آئے'' آئے کیونکہ فرشتوں کو بھی ان چیزوں سے اذیت پہنچی ہے۔ جن سے بنی آدم کو پہنچی ہے'' یا جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہو:

کیا اس کے معنی یہ ہیں کہ ان چیزوں میں سے کوئی بھی چیز کھانے والے کے لے مسجد میں نماز جائز نہیں تا آنکہ یہ مدت گزر جائے۔ یا یہ سمجھا جائے کہ جو شخص نماز باجماعت کا الزام ہو اس کے لیے یہ چیزیں کھانا ناجائز ہیں؟ ''

ابراہیم۔ع۔ج

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث اوراس عنی کی دوسری صحیح احادیث نماز باجماعت یمسلمان کی حاضری کی کراہت پر دلالت کرتی ہیں جب تک کہ اس کی بو محسوس ہوتی ہو جو آس پاس والوں کو ناگوار ہو۔ خواہ یہ بو لہسن کھانے سے ہو یا پیاز کھناے سے یا بگھاٹ سے یا کسی دوسری بدبودار چیز ہو۔ جیسے تمبا کو نوشی۔ یہاں تک کہ اس کی بو زائل ہو جائے... معلوم ہونا چاہیئے کہ تمبا کو نوشی بدبو کے علاوہ اور بھی کئی نقصانات کی وجہ سے حرام ہے۔ اس کا گندا ہونا معروف ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے اس قول میں داخل ہے جو اس نے نبی ﷺ کے متعلق سورہ اعراف میں فرمایا ہے:

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ... ١٥٧... الأعراف

(اور وہ رسول ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال کرتا ہے اور گندی چیزوں کو ان پر حرام کرتا ہے۔'' (اعراف: ۱۵۷ ''

اس چیز پر اللہ تعالیٰ کا وہ قول بھی دلالت کرتا ہے جو سورہ مائدہ میں ہے:

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ... ٤... المائدة

آپ سے لوگ پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا کچھ حلال ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ پاکیزہ چیزیں تم پر حلال کی گئی ہیں۔'' (المائدہ: ۴ ''

اور یہ تو واضح ہے کہ تمبا کو کوپاکیزہ چیز نہیں لہذا معلوم ہوا کہ وہ امت پر حرام کردہ چیزوں میں سے ہے۔ رہی تین دن کی قید کی بات تو میں اس کی کوئی اصل نہیں جاتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ